1219-2

P144

جواہر خمسہ

مصنف :- حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری رح

سائز :- 22½ cm - 8 x 11 سطور :- 17

اوراق :- 35 - مالک :- حافظ عبد الکریم ولد عبد الرحیم

خط :- نسخ مندرجات :- جگہ جگہ

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- دربیان مذہب شطار ہر گاہ کہ طالب از عمل ابرار و اخیار و از اسرار دعوت برگذرد .....

اختتام :- سحر و جادوی بردی کار نہ کنند ....

نوٹ :- یہ کتاب جواہر خمسہ کے چوتھے مشرب سے شروع ہوتی ہے۔ لہٰذا ناقص الطرفین ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ بیچ کے کچھ صفحات بھی ناپید ہیں۔

نوٹ ۱۔ محمد غوث گوالیاری کو حصول مقصد میں درنگ ہورہی تھی خواب میں دیکھا کہ ۔
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حا کے پاس جاؤ وہ وہاں پہونچے
حضرات شیخ ظہور نے فرمایا خواجہ احمد کہاں ہیں جب وہ تشریف
لائے تو فرمایا اللہ نے ایک بیٹا عنایت کرنے کا وعدہ کیا تھا وہ یہ ہے
شیخ احمد معصر تھے انہوں نے اپنے علوم باطنی سے محمد غوث گوالیاری
کو مستفیض کیا پھر کوہستان میں قلعہ چنار میں جاکر ۱۲ رسال اور کچھ مہینے
گوشہ نشین ہوئے اور ان فرمودات پر عمل پیرا ہوئے ۔ حال گذشتہ کو قلمبند
کر کے شیخ احمد کو بتایا آپ بہت خوش اور اپنا پیرہن مبارک مرحمت فرمایا ۔ تو بقول
محمد غوث ؒ سورہ یوسف کی فالقاعلی وجہہ فارتد بصیرا کی آیت جیسا اثر ہوا ۔
اسی کتاب کا نام جواہر خمسہ جسکو پڑھنے کے بعد شیخ احمد نے فرمایا
کار خود آخر کردید خلق را ہدایت وافر ابدال آباد حجت اولیاء اللہ خواہد بود ہیچ ولی نباشد
کہ بریں اسرار مطلع نگردد ۔

حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری فرماتے ہیں اس وقت میری عمر ۲۲ رسال تھی
اس کے بعد گجرات جانے کا اتفاق ہوا ۔ جہاں بہت مخلص و محب اس سے
مستفیض و مستفید ہوئے بعض دوستوں نے اسکے ۵۱ رابواب کی تصریح
طلب کی جنکا تعلق سماع سے ہے ۔ اور از سر نو ترتیب دینے کی استدعا
کی لہذا اس وقت جب آپکی عمر ۵۰ رسال سنہ ۹۵۶ھ تھی آپ اس کتاب کو
نئی طرح سے ترتیب دی اور لکھا قدیم نسخہ میں جہاں کہیں بھی اسکے مطابق ترمیم
کرلی جائے ۔ یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ۔ پانچ جوہر پر مشتمل ہے ۔